غزالی نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: محمدعرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر:WAT-1274

تاریخ اجراء:22ربیع الثانی1444ھ/18نومبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا نام غزالی رکھ سکتے ہیں امام غزالی کی نسبت سے اور اس کا معنی کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

امام غزالی کا نام "محمد" ہے۔اور محمد نام رکھنے کی فضیلت وترغیب حدیث پاک میں ارشاد ہوئی ہے۔اس لیے لڑکے کا نام اولا صرف محمد رکھیں۔ہاں بعد میں نسبت کے لیے غزالی رکھنا چاہیں تو رکھ سکتے ہیں۔

امام غزالی کو غزالی کہنے کی دو وجوہات بیان کی گئی ہیں:

(الف)ایک یہ کہ یہ لفظ "غزال"زاء کی تشدید کے ساتھ، جس کا معنی: بہت زیادہ اون کاتنے والا، سے بنا ہے۔ان کے والد ماجد اون کات کر بیچتے تھے یعنی دھاگے کا کاروبار کرتے تھے،اس لیے ان کا خاندان، غزالی کے نام سے مشہور ہوا۔کہا جاتا ہے کہ امام غزالی علیہ الرحمۃ نے اس کا انکار فرمایا ہے۔

(ب)دوسری وجہ یہ کہ زاء پر تشدید نہیں،اس صورت میں یہ غزالہ سے ہے،غزالہ طوس کی ایک بستی ہے،جہاں امام غزالی علیہ الرحمۃ کی ولادت ہوئی تھی،اس کی نسبت سے آپ کو غزالی کہا گیا۔کہا جاتا ہے کہ یہ وجہ خود امام غزالی علیہ الرحمۃ سے مروی ہے۔

سلمان بن محمد بجیرمی مصری شافعی رحمۃ اللہ تعالی علیہ(متوفی1221ھ)تحفۃ الحبیب علی شرح الخطیب میں فرماتے ہیں:"(وقد اختار الغزالي)هو بتشديد الزاي المعجمة نسبة إلى الغزل؛لأن والده كان يكثر من غزل الصوف.وقال النووي:إنه بتخفيف الزاي نسبة إلى غزالة قرية من قرى طوس.اهـ ملخصا

"ترجمہ:(مصنف کا قول:غزالی نے اختیار کیا)غزالی"زاء"کی تشدید کے ساتھ غزل کی طرف منسوب ہے کیونکہ آپ کے والد کثرت کے ساتھ اون کاتا کرتے تھے۔اور امام نووی نے فرمایا:غزالی"زاء"تخفیف کے ساتھ،طوس کے

دیہاتوں میں سے ایک دیہات غزالہ کی طرف منسوب ہے۔(تحفۃ الحبیب علی شرح الخطیب، ج1، ص136، دار الفکر، بیروت)

التبیان فی آداب حملۃ القرآن للنووی میں ہے" الغزالي هو محمد بن محمد بن محمد بن أحمد وهكذا يقال بتشديد الزاي وقد روي عنه أنه أنكر هذا وقال إنما أنا الغزالي بتخفيف الزاي منسوب إلى قرية من قرى طوس يقال لها غزالة" ترجمہ: الغزالی، یہ محمد بن محمد بن محمد بن احمد ہیں اور اسی طرح زاء کی تشدید کے ساتھ یہ لفظ بولا جاتا ہے اور ان سے مروی ہے کہ انہوں نے اس کا انکار کیا ہے اور فرمایا میں غزالی ہوں، جس میں زاء پر تشدید نہیں ہے، جو کہ طوس کی ایک بستی کی طرف منسوب ہے، جسے غزالہ کہا جاتا ہے۔(التبیان فی آداب حملۃ القرآن، ص215، دار ابن حزم، بیروت)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:" من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے" قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر ولاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم